

لَهُ وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٧﴾

بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

اے ایمان والو تم کبھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

(القرآن (پ ۲۲-۳۴)

1749

ن ۹۸۹

تراجم القرآن

مجموعہ درود مشرف

از

مولانا محمد اشرف علی تمھانوی صاحب رح

59678



نَدْرَانَمَا عَظِيمًا

بِحضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنکا واسطہ دے کر

اللہ رب العالمین سے جو مانگا سو پایا۔ جن کے طفیل

اللہ جل جلالہ نے اس گناہگار کو اپنے فضل و کرم سے

بے حد و حساب نوازا۔

عبد الغفور، عبد الجبار برادران

ہدیہ :- دُعائے خیر

ملنے کا پتہ :- پیوسٹ بکس 8850 کراچی ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا مَّتَوَاتِرًا وَبِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی نَبِيِّكَ وَ
 رَسُوْلِكَ سَلَامًا مَّتَكَثِرًا وَالرِّضْوَانُ عَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ مَتَوَاتِرًا

امابعد

احقر کو ایک بار سفرِ قصبہ کیرانہ کا اتفاق ہوا تو جامع الاخلاق والبرکات حافظ
 سعید احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بروقت ملاقات یہ تمنا ظاہر فرمائی کہ اگر کوئی رسالہ
 درباب فضائلِ درود شریف کے لکھ دیا جاوے تو خوب ہے۔ حق نے دوسرے
 مؤلفین کے رسائل کے کافی ہونے کا عذر کیا مگر چونکہ ہر ایک کا مذاق جدا ہوتا ہے
 اس لئے جو طرزِ خاص ان کے ذہن میں تھا، اس کے لئے پھر اصرار فرمایا۔ میں
 نے یہ سوچ کر کہ ایک بزرگ کی فرمائش پوری ہوتی ہے اگر مرتبہ ضرورت میں بھی نہ ہو
 تاہم تحسان میں تو کوئی شبہ ہی نہیں۔ ناظرین کو نفع بھی ضرور ہی ہوگا۔ اس لئے بنام
 خدائے تعالیٰ اس کو شروع کیا اور چونکہ درود شریف طالبِ سعادت کا توشہ آخرت
 ہے اس معنی کا لحاظ اور حافظ صاحب کے نام کی رعایت کر کے زاد السعید
 اس کا نام رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرما کر میرے لئے بھی اس کو زاد سعادت بناویں

فصل اول

دُرود شریف پڑھنے کا امر و حکم

① اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة و سلام پڑھو۔

② حدیث شریف میں ہے ارشاد فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھا کرو کہ مجھ پر دُرود پیش ہوتا ہے۔
ابوداؤد نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان۔

③ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ پر دُرود کثرت سے پڑھا کرو کہ وہ تمھارے لئے موجب پاکی ہے۔ ابویعلیٰ موصلی۔

④ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے سامنے میرا ذکر آوے اس کو چاہیے کہ مجھ پر دُرود پڑھے۔ نسائی، معجم اوسط طبرانی، ابویعلیٰ موصلی، مستدرک امام احمد۔

⑤ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص میرا ذکر کرے تو اس کو چاہیے کہ مجھ پر دُرود بھیجے۔ ابویعلیٰ موصلی۔

⑥ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُرود پڑھا کرو مجھ پر تمہارا دُرود مجھ کو پہنچتا ہے خواہ تم کہیں ہو۔ روایت کیا اس کو نسائی نے گلشن رحمت۔

فصل دوم

سارکِ درودِ پر زجر اور وعید

① حدیث شریف میں ہے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ ہو قیامت کے روز وہ مجلس ان لوگوں کے حق میں باعثِ حسرت ہوگی گو ثواب کے لیے جنت ہی میں داخل ہو جاویں۔ ابن حبان۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔

② اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا بخیل وہ شخص ہے کہ اس کے روبرو میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ ترمذی۔ ابن حبان۔ صحیح المستدرک للحاکم۔

③ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملیامیٹ ہو جاوے وہ شخص کہ اس کے روبرو میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ ترمذی۔

④ ابن ماجہ نے بسند حسن اور حافظ ابو نعیم نے حلیہ میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بھول گیا مجھ پر درود بھیجنا بہک گیا وہ راہِ جنت سے فضائلِ درود و سلام۔

فصل سوم

فضائلِ درود شریف

- ① سب سے بڑھ کر توفیقیت اس کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود صلوٰۃ کی نسبت اپنی اور اپنے ملائکہ کی طرف فرمائی ہے چنانچہ ارشاد فرمایا۔
إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ
 - ② حدیث شریف میں ہے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ کے روز جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر بیغ کیا جاتا ہے صحیح المستدرک للحاکم۔
 - ③ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ میری رُوح مجھ پر واپس کر دیتے ہیں یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دے لیتا ہوں۔
 - ④ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ قیامت کے روز میرے ساتھ اس کو قُرب ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوگا
ترمذی، ابن حبان
 - ⑤ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے مقرر کئے ہوئے بہت سے فرشتے اسی کام کے ہیں کہ سیاہی کرتے رہتے ہیں اور جو شخص میری امت میں سلام بھیجتا ہے اس کو میرے پاس پہنچاتے ہیں۔ نسائی، ابن حبان، مصنف ابن ابی شیبہ۔
- عے تحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

۶) اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں حضرت جبرئیل علیہ السلام سے ملا۔ انہوں نے مجھ کو خوشخبری سنائی کہ پروردگار عالم فرماتے ہیں کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر رحمت بھیجوں گا اور جو شخص آپ پر سلام پڑھے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔ میں نے یہ سن کر سجدہ شکر ادا کیا۔
صحیح المستدرک للحاکم۔

۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، میں آپ پر صلوة کی کثرت کیا کرتا ہوں تو کس قدر صلوة اپنا معمول رکھوں۔ فرمایا جس قدر تمہارا دل چاہے۔ میں نے کہا ایک رُبع، یعنی تین رُبع اور وظائف رہیں۔ فرمایا۔ جس قدر تمہارا دل چاہے اور اگر بڑھا دو تو تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف۔ فرمایا۔ جس قدر چاہو اور اگر زیادہ کرو اور بہتر ہے۔ میں نے کہا تو پھر سب درود ہی درود رکھوں گا۔ فرمایا۔ تو اب تمہارے سب فکروں کی بھی کفایت ہو جاوے گی۔ اور تمہارا گناہ بھی معاف ہو جائے گا۔ ترمذی۔ صحیح المستدرک للحاکم۔

۸) اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماوے اور اس کے دس گناہ معاف ہوں اور اس کے دس درجے بڑھیں اور دس نیکیاں اُس کے نامہ اعمال میں لکھی جاویں۔ نسائی۔ معجم کبیر طبرانی۔

۹) اور ایک وایت میں ہے کہ درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور ملائکہ اس کے لئے ستر بار دعا کرتے ہیں۔

۱۰ کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وحی فرمائی کہ تم چاہتے ہو کہ قیامت کے روز تم کو پیاس نہ لگے۔ عرض کیا۔ ہاں۔ ارشاد ہوا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی کثرت کیا کرو۔ روایت کیا اس کو اصہبانی نے۔ حاشیۃ المحزب۔

۱۱ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مجھ پر درود کی کثرت کرے گا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔ روایت کیا اس کو دبیبی نے۔ حاشیۃ المحزب۔

۱۲ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص مجھ پر میری قبر کے پاس درود شریف پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلے پر درود پڑھتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے یعنی بذریعہ ملائکہ کے۔ روایت کیا اس کو بہیقی نے شعب الایمان میں۔

۱۳ در مختار میں اصہبانی سے نقل کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مجھ پر درود پڑھے اور وہ قبول ہو جاوے تو اسی سال کے گناہ اس کے محو ہو جاتے ہیں۔

۱۴ شفا میں ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ فرشتہ اس درود کو لے کر مجھ تک پہنچاتا ہے اور نام لے کر کہتا ہے کہ فلانا ایسا ایسا کہتا ہے یعنی اس طرح درود بھیجتا ہے۔ فضائل درود و سلام۔

۱۵) ابو یعلیٰ نے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کثرت کرو مجھ پر درود بھیجنے کی۔ تحقیق وہ پاکیزگی ہے واسطے تمہارے یعنی بسبب درود کے گناہوں سے پاکی اور ہر طرح کی ظاہری و باطنی، جان و مالی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ فضائل درود و سلام۔

۱۶) امام احمد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آدمی مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں۔ یعنی اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ اب اختیار ہے خواہ کچھ درود بھیجو مجھ پر یا زیادہ۔ مقصود یہ ہے کہ درود بکثرت پڑھنا چاہیے۔ فضائل درود و سلام۔

۱۷) طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص درود بھیجے مجھ پر کسی کتاب میں ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔ فضائل درود و سلام۔

۱۸) امام مستغفری رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ہر روز سو بار درود پڑھے اس کی سواحتیں پوری کی جاویں۔ دنیا کی باقی آخرت کی۔ فضائل درود و سلام۔

۱۹) طبرانی نے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

صبح کو مجھ پر دس بار درود بھیجے اور شام کو دس بار، قیامت کے روز اس کے لئے میری شفاعت ہوگی۔ فضائل درود و سلام۔

۲۰ ابو حفص ابن شاہین نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھے نہ مرے گا جب تک کہ اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے گا۔ سعایہ۔

۲۱ دیمی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے ہول اور خطرات سے وہ شخص زیادہ نجات پاوے گا جو دنیا میں مجھ پر درود زیادہ بھیجتا ہوگا۔ سعایہ۔

فصل چہارم

درود شریف کے خواص

- ۱ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رُکھی رہتی ہیں جب تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو معجم اوسط طبرانی۔
- ۲ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ دُعا آسمان و زمین کے درمیان مُعلق رہتی ہے اور نہیں جاتی جب تک کہ اپنے نبی پر درود نہ پڑھو۔ ترمذی۔
- ۳ حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس کا کان بولنے لگے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرے اور آپ پر درود پڑھے اور یوں کہے کہ جس

نے مجھ کو یاد کیا ہوا اللہ تعالیٰ اُس کو خیر و رحمت سے یاد فرماویں بمعجزہ کبریٰ۔
مسند امام احمد۔

③ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال
بڑھ جائے وہ یوں کہارے۔ **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ**۔

⑤ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا۔ اس کا
پاؤں سو گیا۔ آپ نے فرمایا۔ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام
لے اس نے کہا **مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**۔ اسی وقت سُن آرگئی۔
حدیث موقوف۔

⑥ ایک بار حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا پاؤں سو گیا۔ آپ نے یہی عمل
کیا۔ اسی وقت سُن آرگئی۔ حاشیہ حصن ازمانۃ الفوائد۔

⑦ حدیثوں میں نماز حاجت تمام حوائج پوری ہونے کے لئے آئی ہے۔ اس میں بھی بعد
نماز کے درود شریف پڑھا جاتا ہے تو درود شریف کو کامیابی حوائج میں دخل ٹھہرا۔

⑧ حفظ قرآن مجید کی دعا حدیث شریف میں آئی ہے اس دعا کے ساتھ بھی
درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ پس درود شریف کو حفظ قرآن مجید میں بھی دخل ہوا۔

⑨ ابو موسیٰ مدنی کے بسند ضعیف روایت کیلئے ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے، جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ، مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آجائے گی۔

انشاء اللہ تعالیٰ۔ تفائل درود سلام۔

⑩ سب سے لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور پرپور صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت زیارت میسر ہوتی ہے۔ بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔ شیخ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ نے کتاب ترغیب اہل السادات میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام تنواریہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ نہ گزرنے پاویں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔ وہ درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَإِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ۔

دیگر۔ نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت

میں بعد الحمد کے پچیس بار قل ہو اللہ اور بعد سلام کے یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے۔

دولت زیارت نصیب ہو۔ وہ یہ ہے:۔ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔

دیگر۔ نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ سوتے وقت ستر بار اس درود شریف

کو پڑھنے سے دولت زیارت نصیب ہو:۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحُرِّ

النَّوَارِكِ وَمَعْدِنِ اسْرَارِكِ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرْوِسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِهِ

حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمَمْلُوكَةِ

بِتَوْحِيدِكَ الْإِنْسَانَ عَيْنِ الْوُجُودِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ عِمَارِ خَلْقِكَ
 التَّمَقُّدِ مِنْ تَوَرُّضِيَّاتِكَ صَلَوةً تَدُودِ مِدِّدٍ وَأَمَلِكِ وَتَبْقَى بِبِقَائِكَ لَأَمْنَتِي
 لِهَادُونَ عِلْمِكَ صَلَوةً تُرْفِيكَ وَتُرْفِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَائِي يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ -

دیگر۔ اس کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنا زیارت کے لئے شیخ
 نے لکھا ہے :- اللَّهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ
 الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ أَبْلِغْ لِرُوحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ -
 مگر بڑی شرط اس دولت کے حصول میں قلب کا شوق سے پر ہونا اور ظاہری
 باطنی معصیتوں سے بچنا ہے۔ فضائل درود و سلام۔

برائے دعائے مغفرت - شاہدہ حفیظ (مرحومہ)

والد اور والدہ (مرحومہ) عبد الغفور

فصل پنجم حکایات و اخبار متعلقہ درود شریف

① مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پتہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا۔ میرے ماں باپ آپ پر تیرا ہوا ہے۔ آپ کون ہیں۔؟ آپ کی صورت اور سیرت کسی اچھی ہے۔ آپ فرمادیں گے۔ میں تیرا نبی ہوں اور یہ درود ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔ حاشیہ حسن۔

② حضرت عمربن عبد العزیز رحمہ اللہ کہ جلیل القدر تابعی اور خلیفہ راشد ہیں، شام سے مدینہ منورہ کو خاص قاصد بھیجتے تھے کہ ان کی طرف سے روضہ شریف پر حاضر ہو کر سلام عرض کرے۔ حاشیہ حسن از فتمہ القدیر۔

③ روضۃ الاحباب میں امام اسمعیل بن ابراہیم مزنی سے جو امام شافعی رحمہ اللہ کے بڑے شاگردوں میں ہیں نقل کیا ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو بعد انتقال کے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا۔ وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم دیا کہ مجھ کو تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جاؤ اور یہ سب برکت ایک درود کی ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا۔ وہ کون

درود ہے ؟ فرمایا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُونَ وَكَلِّمًا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهَا الْعَاقِلُونَ۔ حاشیہ حسن۔

④ مناجات المحنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجر مشرق سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح
موسیٰ ضریر بنا لیا تھے۔ انہوں نے اپنا گزرا ہوا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے
لگا اور میں اس میں موجود تھا۔ اس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی۔ اس حالت میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز اے اس کو ہزار بار
پڑھیں۔ ہنوز تین سو بار پر نوبت نہ پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی اور بعد اَلْمَمَاتِ كَمَا
اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بھی اس میں معمول ہے اور خوب ہے۔ وہ درود یہ ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ
وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى
الدرجاتِ وَتَبْلِغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اور شیخ مجد الدین صاحب قاموس نے بھی اس حکایت کو لسنہ خود ذکر کیا ہے فیضائل درود و سلام
بعض رسائل میں عبید اللہ بن عمر قراری سے نقل کیا ہے کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا

⑤ لے اس درود شریف کا بکثرت پڑھنا اور مکان میں لکھ کر چسپاں کرنا تمام امراض و بایہ ہیفہ و طاعون وغیر
سے حفاظت کے لئے مفید اور مجرب ہے اور قلب کو عجیب و غریب اطمینان بخشتا ہے اور ترفعنایا ہما
کے بعد بعض لوگ لفظ عندک بھی پڑھتے ہیں حضرت مولانا مغلطہ نے ایک والا نامہ میں احقر کو اسی
طرح تحریر فرمایا تھا۔ حررہ محمد العام اللہ غفرلہ اللہ ۱۲۔

وہ مر گیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ کہا۔ مجھے بخش دیا۔ میں نے سبب پوچھا۔ کہا۔ میری عادت تھی جب نام پاک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کتاب میں لکھتا تو صلی اللہ علیہ وسلم بھی بڑھاتا۔ خدائے تعالیٰ نے مجھ کو ایسا کچھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا، نہ کسی دل پر گزرا۔ گلشن جنت

۶) دلائل الخیرات کی وجہ تالیف مشہور ہے کہ مؤلف کو سفر میں وضو کے لئے پانی کی ضرورت تھی اور ڈول رسی کے زبونے سے پریشان تھے۔ ایک لڑکی نے یہ حال دیکھ کر دریافت کیا اور کنویں کے اندر کھوک دیا۔ پانی کنارے تک ابل آیا۔ مؤلف نے حیران ہو کر اس کی وجہ پوچھی۔ اس نے کہا یہ برکت درود شریف کی ہے جس کے بعد انھوں نے یہ کتاب دلائل الخیرات تالیف کی۔

۷) شیخ زروق رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ مؤلف دلائل الخیرات کی قبر سے خوشبو مشک و عنبر کی آتی ہے اور یہ سب برکت درود شریف کی ہے۔

۸) ایک معتمد دوست نے راقم سے ایک خوشنویس لکھنؤ کی حکایت بیان کی کہ ان کی عادت تھی کہ جب صبح کے وقت کتابت شروع کرتا تھا اول ایک بار درود شریف ایک بیاض پر جو اسی غرض سے بنائی تھی لکھ لیتے اس کے بعد کام شروع کرتے۔ جب ان کے انتقال کا وقت آیا تو غلبہ فکر آخرت سے خوف زدہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھئے

دہاں جا کر کیا ہوتا ہے۔ ایک مجذوب آنکھلے اور کہنے لگے بابا کیوں گھبراتا ہے وہ
بیاض سرکار میں پیشین ہے اور اس پر صادق بن رہے ہیں۔

⑨ مولانا فیض الحسن صاحب سہارنپوری مرحوم کے داماد نے مجھ سے بیان کیا کہ
جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہوا وہاں ایک مہینے تک خوشبو عطر
کی آتی رہی۔ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے اس کو بیان کیا۔
ارشاد فرمایا۔ یہ برکت درود شریف کی ہے۔ مولوی صاحب کا معمول تھا کہ شب
جمہ کو بیدار رہ کر درود شریف کا شغل فرماتے۔

⑩ ابو زرہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان میں فرشتوں کے
ساتھ نماز پڑھ رہا ہے اس سبب حصول اس درجے کا پوچھا اس نے کہا میں
نے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں۔ جب نام مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آتا
میں درود لکھتا تھا۔ اس سبب سے مجھے یہ درجہ ملا۔ فضائل درود و سلام۔

⑪ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور حکایت ہے کہ ان کو بعد انتقال کے کسی نے
خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پوچھی۔ انہوں نے فرمایا۔ پانچ درود
شب جمعہ کو میں پڑھا کرتا تھا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ
لَمْ يَصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ بِتِلْكَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

كَمَا يَحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔

اس درود کو درودِ خمسہ کہتے ہیں فضائلِ درود و سلام۔

۱۲ شیخ ابن حجر مکی نے نقل کیا ہے کہ ایک صالح کو کسی نے خواب میں دیکھا اس

سے حال پوچھا۔ اس نے کہا کہ خدائے تعالیٰ نے مجھ پر رحم کیا اور مجھے بخش دیا اور

جنت میں داخل کیا۔ سبب پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ فرشتوں نے میرے گناہ او

میرے درود کو شمار کیا۔ سو شمارِ درود کا زیادہ نکلا۔ حق تعالیٰ نے فرمایا۔ اتنا بس

ہے۔ اس کا حساب مت کرو اور اس کو بہشت میں لے جاؤ۔ فضائلِ درود و سلام۔

۱۳ شیخ ابن حجر مکی نے لکھا ہے کہ ایک مرد صالح نے معمول مقرر کیا تھا کہ ہر رات

کو سوتے وقت درود بعدِ معین پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ جناب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور تمام گھر اس کا روشن

ہو گیا۔ آپ نے فرمایا۔ وہ منہ لاؤ جو درود بہت پڑھتا ہے کہ بوسہ دوں۔ اس شخص نے

شرم کی وجہ سے رخسار سناٹا کر دیا۔ آپ نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا۔ بعد اس

کے وہ بیدار ہو گیا تو سارے گھر میں مشک کی خوشبو پائی رہی۔ فضائلِ درود و سلام۔

۱۴ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ نے مدارج النبوۃ میں لکھا ہے کہ جب حضرت حوا

علیہا السلام پیدا ہوئیں حضرت آدم علیہ السلام نے ان پر ہاتھ بڑھانا چاہا۔ ملائکہ نے کہا۔

صبر کرو جب تک نکاح نہ ہو جائے اور نہرادانہ کرو۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا ہے۔ فرشتوں نے

کہا کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر تین بار درود پڑھا، اور ایک روایت میں نہیں آیا ہے۔

فصل ششم مسائل متعلقہ درود شریف

مسئلہ ① عمر سبھری میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے بوجہ حکم صلوات
کے جو شعبان ۲ھ میں نازل ہوا۔

② اگر ایک مجلس میں کئی بار آپ کا نام پاک ذکر کیا جائے۔ طحاوی رحمۃ اللہ
تعالیٰ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ ہر بار میں ذکر کرنے والے اور سننے والے پر
درود پڑھنا واجب ہے۔ مگر مفتی پیرہ ہے کہ ایک بار واجب ہے پھر
مستحب ہے۔

③ نماز میں بجز تشہد اخیر کے دوسرے ارکان میں درود پڑھنا مکروہ ہے۔ در مختار۔

④ جب خطبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آوے یا خطیب یہ آیت پڑھے۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اپنے دل میں
بلا جنبش زبان کے صلی اللہ علیہ وسلم کہ لے۔ در مختار۔

⑤ بے وضو درود شریف پڑھنا جائز ہے اور با وضو نور علی نور ہے۔

⑥ بجز حضرات انبیاء و حضرات ملائکہ علی جمیعہم السلام کے کسی اور پر استقلالاً
درود شریف نہ پڑھے۔ البتہ تبعاً مضائقہ نہیں مثلاً یوں کہے اللھم صل علی
ال محمد وبلکہ یوں کہے اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد۔ در مختار۔

۷) درِ مختار میں ہے کہ اسبابِ تجارت کھولنے کے وقت یا ایسے ہی کسی موقع پر یعنی جہاں درود شریف پڑھنا مقصود نہ ہو بلکہ کسی دنیوی غرض کا اس کو ذریعہ بنایا جائے، درود شریف پڑھنا ممنوع ہے۔

۸) درِ مختار میں ہے کہ درود شریف پڑھتے وقت اعضاء کو حرکت دینا اور آواز بلند کرنا جہل ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بعض جگہ جو رسم ہے کہ نمازوں کے بعد حلقہ باندھ کر بہت چلا چلا کر درود شریف پڑھتے ہیں قابلِ ترک ہے۔

فصل ہفتم مواقعِ درود شریف

۱) جب نامِ مبارک زبانِ پر یا کان میں آوے جیسا کہ مسائل میں گزرا۔

۲) جب کسی مجلس میں بیٹھے تو اٹھنے سے پہلے درود شریف پڑھ لے جیسا زجر (فصل دوم) میں گزرا۔

۳) دعا کے اول و آخر میں پڑھے جیسا خواص میں گزرا۔

۴) مسجد میں جانے اور اس سے باہر آنے کے وقت حدیث شریف میں یہ پڑھنا آیا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ فضائلِ درودِ سلام۔

۵) بعد اذان کے مستم اور ترمذی میں ہے کہ درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور مانگے آپ کے لئے وسیلہ اللہ تعالیٰ سے۔ فضائلِ درودِ سلام۔

۶ بوقتِ وضو کے۔ ابن ماجہ میں ہے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وضو ہوتا اس شخص کا جو صلوٰۃ نہ بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ فضائلِ درود و سلام۔ یعنی پورا ثواب نہیں ملتا۔

۷ بوقتِ زیارتِ قبر شریف کے۔ بیہقی نے روایت کیا ہے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو میری قبر کے پاس مجھ پر درود بھیجتا ہے میں سن لیتا ہوں۔ فضائلِ درود و سلام۔

۸ ابتدائے رسائل و کتب میں بعد بسم اللہ اور حمد کے درود و سلام لکھنا۔ ابن حجر مکی نے لکھا ہے کہ یہ رسم اول حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں جاری ہوئی۔ خود انھوں نے اپنے خطوط میں اسی طرح لکھا۔ فضائلِ درود و سلام۔

۹ بوقتِ جاگنے کے رات میں واسطے تہجد کے۔ نسائی نے سنن کبیر میں ایک حدیثِ طویل میں نقل کیا ہے کہ خدائے تعالیٰ پسند کرتا ہے ایسے آدمی کو جو رات کے بیچ میں اٹھے اور کسی کو خبر نہ ہو۔ پھر وضو کرے۔ پھر حمدِ الہی کرے اور درود پڑھے۔ پھر قرآن مجید پڑھنا شروع کرے۔ فضائلِ درود و سلام۔

۱۰ واسطے دفعِ بلیاتِ مثل و باوزلزلہ وغیرہ کے۔ جلال الدین سیوطی نے اور دوسرے محدثین نے احادیث سے اس کو استنباط کیا ہے۔ فضائلِ درود و سلام۔

فصل ہشتم آداب متفرقہ متعلقہ درود شریف

۱) جب اسم مبارک لکھے، صلوٰۃ و سلام بھی لکھے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم پورا لکھے۔ اس میں کوتاہی نہ کرے۔ صرف یا صلعم پر اکتفا نہ کرے۔

فضائل درود و سلام۔

۲) ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور بسبب بخل کاغذ کے نام مبارک کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا۔ اس کے سیدھے ہاتھ کو مرض آکل عارض ہوا یعنی ہاتھ اس کا گل گیا۔

۳) شیخ ابن حجر مکی نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف صلی اللہ علیہ پر اکتفا کرتا تھا، وسلم نہ لکھتا تھا۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو خواب میں ارشاد فرمایا۔ تو اپنا پ کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے۔ یعنی وسلم میں چار حرف ہیں۔ ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر نیکی پر دس گنا ثواب۔ بسا وسلم میں چالیس نیکیاں ہوتیں۔ فضائل درود و سلام۔

۴) درود شریف پڑھنے والے کو مناسب ہے کہ بدن اور کپڑا پاک و صاف رکھے۔

۵) آپ کے نام مبارک سے پہلے سیدنا بڑھا دینا مستحب اور افضل ہے۔ در مختار۔

فصل نہم بعض نکات متعلقہ درود شریف

نکتہ۔ ایک سوال مشہور ہے کہ کَمَا صَلَّيْتَ میں آپ کے صلوة کو صلوة ابراہیمیہ سے تشبیہ دی گئی اور مشبہہ مشبہ سے اکمل ہوتا ہے۔ اس سے صلوة محمدیہ کا نقصان لازم آتا ہے۔ سب سے مختصر اور سہل جواب یہ ہے کہ یہ ضرور نہیں کہ مشبہہ اکمل ہو البتہ اوضح و اشہر ہونا ضروری ہے۔ سو صلوة ابراہیمیہ چونکہ تمام اعم و مطلق اہل کتاب و مشرکین میں مشہور و مسلم تھی اسی لئے اس کو مشبہہ قرار دیا گیا۔

(۲) باوجودیکہ صلوة و سلام سب انبیاء پر نازل و متوجر رہا ہے پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کیا تخصیص ہے۔ اس کی چند وجوہ ہیں :-

اول یہ ہے کہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شریعت کا طرز بہت ملتا ہوا ہے اور انبیاء علیہم السلام کے ساتھ تو صرف اصول ہی میں توافق ہے اور آپ کے ساتھ بہت فروع میں بھی۔ اسی بنا پر ارشاد ہے
 اِنَّ اَوْلٰى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لِلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔
 دوسری وجہ یہ ہے کہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے

لے بلاشبہ سب آدمیوں میں یہ وہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیم کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کا اتباع کیا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہ ایمان والے ۱۲۔

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تھا کہ اپنی امت کو ہمارا سلام کہئے گا۔
اس لئے اس امت کو حکم ہوا کہ صلوٰۃ ابراہیمی کو نماز میں داخل کریں اور خارج
نماز بھی پڑھا کریں۔

تیسری وجہ یہ ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے اس امت کے حال
پر نہایت شفقت فرمائی تھی کہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کے لئے
دعا فرمائی تھی۔ اس آیت میں رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا آيَاتِ اٰلِهٖ اور آپ
نے اس امت کا لقب اُمَّةٌ مُّسَلِّمَةٌ اس آیت میں وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةٌ مُّسَلِّمَةٌ
لَكَ رکھا تھا اس لئے ارشاد ہوا ہے۔ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ۔

اس میں کیا حکمت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہم کو یہ حکم ہوا تھا کہ تم صلوٰۃ بھیجو۔ اس آیت
میں صَلُّوا عَلَيْهِ تو ہماری طرف سے نظر بر فضلی علی محمد مناسب ہوتا۔ مگر
پھر بھی ہم کو اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھایا گیا۔ جس میں اللہ تعالیٰ ہی سے درخواست ہے کہ
آپ صلوٰۃ بھیج دیجئے۔

حکمت اس میں یہ ہے کہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم بالکل پاک اور ہم ناپاک
ہماری صلوٰۃ آپ کی شایان نہ ہوتی۔ اس لئے گویا بزبانِ حال یہ کہا جاتا ہے کہ اے اللہ
تبارک و تعالیٰ ہماری صلوٰۃ تو آپ کے شانِ عالی کے لائق نہیں ہے۔ اس لئے

لہ اے ہمارے پروردگار اور اس جماعت کے اندر ہی کا ایک ایسا پیغمبر بھی مقرر کیجئے ۱۲۔
عہ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ کی شانِ عالی کے ۱۲۔

آپ ہی سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنی صلوٰۃ بھیج دیجیے تاکہ نبی طاہر پر رب
طاہر کی طرف سے صلوٰۃ ہو۔

④ شیخ ابوسلمان دارانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ دعائے پہلے اور چھپے درود
شرف پڑھ لیا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ دونوں طرف کے درودوں کو تو ضرور ہی قبول
فرماویں گے اور یہ ان کے کرم سے بعید ہے کہ درمیان کی چیز کو رد کر دیں۔

⑤ جس طرح حدیث شریف کی تصریح سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک بار درود پڑھنے سے
دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اسی طرح قرآن مجید کے اشعار سے معلوم ہوتا ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان ارفع میں ایک گستاخی کرنے سے (لعوز باللہ منہا)
اس شخص پر سبائب اللہ دس لعنتیں نازل ہوتی ہیں چنانچہ ولید بن مغیرہ کے حق میں
اللہ تعالیٰ نے بسزائے ہزارہ دس کلمات ارشاد فرمائے۔ حَلَّافٌ مَّعِينٌ۔
هَمَّازٌ۔ مَشَاءٌ بِسْمِیْہِ۔ مَنَاءٌ لِلْخِیْرِ۔ مَعْتَدٌ۔ اَیْتٌ مَّجْلٌ۔ زَبِیْدٌ
مَكْذِبٌ لِلْاِیَاتِ۔ بدالالت قولہ تعالیٰ۔

اِذَا تَسَلَّى عَلَیْہِ اٰیَاتُنَا قَالِ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝

عہ بہت قسمیں کھائے والا بے وقعت ہو۔ یعنی دینے والا ہو۔ چھلیاں لگاتا پھرتا

ہو۔ نیک کام سے روکنے والا ہو۔ حد سے گزرنے والا ہو۔ گناہوں کا کرنے والا ہو

سخت مزاج ہو۔ حرام زادہ ہو۔ آیتوں کا جھٹلانے والا۔

فصل دہم

درود شریف کے صیغے

یوں تو مشائخ کرام سے صدہا صیغے اس کے منقول ہیں۔ دلائل الخیرات اس کا ایک نمونہ ہے مگر اس مقام پر صرف جو صیغے صلوٰۃ و سلام کے احادیث مرفوعہ حقیقیہ یا حکمیہ میں وارد ہیں ان میں سے چالیس صیغے مرقوم ہوتے ہیں جن میں ۲۵ صلوٰۃ اور ۱۵ سلام کے ہیں۔ گویا یہ مجموعہ درود شریف کی چہل حدیث ہے جس کے باب میں بشارت آئی ہے کہ جو شخص امر دین کے متعلق چالیس حدیثیں میری امت کو پہنچائے اس کو اللہ تعالیٰ زمرہ علماء میں محشور فرمائیں گے اور میں اس کا شفیع ہوں گا۔ درود شریف کا امر دین سے ہونا بوجہ اس کے مامور یہ ہونے کے ظاہر ہے تو ان احادیث شریفہ کے جمع کرنے سے مضاعف ثواب (اجر درود و اجر تبلیغ چہل حدیث) کی توقع ہے۔ ان احادیث سے قبل دو صیغے قرآن مجید سے تبرکاً لکھے جاتے ہیں جو اپنی عموم لفظی سے صلوٰۃ نبویہ کو بھی شامل ہیں اور ان احادیث کے بعد تین صیغے، دو صحابہ سے ایک تابعی سے مرقوم ہوں گے۔ اب یہ مل کر ۴۵ صیغے ہیں۔ اگر کوئی شخص ان سب صیغوں کو روزانہ پڑھ لیا کرے تو تمام فضائل و برکات جو جد اجداد صیغے کے متعلق ہیں تمام ہا اس شخص کو حاصل ہو جائیں اور ان احادیث و آثار کے بعد نمبر وار ہر ایک کی سند یک جا ذکر کر دی جاوے

صِيغَةُ قُرْآنِي

(۱) سَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ
اصْطَفَىٰ
ترجمہ ۱- (۱) سلام نازل ہو اللہ کے
برگزیدہ بندوں پر۔
(۲) سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝
سلام ہو رسولوں پر۔

چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ و سلام (باضافہ ترجمہ) صِيغِ صَلَوٰة

(حدیث اول) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ۔
اے اللہ سیدنا محمد اور آل محمد پر درود نازل فرما
اور آپ کو ایسے ٹھکانے پر پہنچا جو تیرے
نزدیک مقرب ہو۔

(۲) اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ
الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ الشَّافِعَةِ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَرْضْ عَنِّي رِضًا لَا
تَسْخَطُ بَعْدَهُ اَبَدًا۔
اے اللہ (قیامت تک) قائم رہنے والی اس
پکار اور نافع نماز کے مالک کی درود نازل فرما
سیدنا محمد پر اور مجھ سے اس طرح راضی ہو جا کہ
اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو۔

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ وَالسُّلَيْمِيْنَ وَالسُّلَيْمٰتِ۔
اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد پر جو تیرے بند
اور رسول ہیں اور درود نازل فرما سارے مومنین
اور مومنات اور مسلمین و مسلمات پر۔

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَرْحَمْ مُحَمَّدًا وَ اٰلَ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ رَحِمْتَ
عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد
پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد
پر اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد
پر جیسا کہ تو نے درود و برکت و رحمت سیدنا ابراہیم
و آل سیدنا ابراہیم پر نازل فرمایا۔ بے شک تو
ستورہ صفات بزرگ ہے۔

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد
پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراہیم
پر بے شک تو ستورہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ۔

(۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَ
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ۔

(۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ۔

(۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ۔

برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر
جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت
نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا
محمد پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراہیم
پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اور برکت
نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا کہ تو
نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم کی اولاد پر
بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے درود نازل
فرمایا سیدنا ابراہیم پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ
ہے اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا
محمد پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم پر برکت نازل فرمائی
بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد
پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم اور
آل سیدنا ابراہیم پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ
ہے اور برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد
پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم پر
بیشک تو حمیدہ صفات والا بزرگ ہے۔

عہ والفرق بین الخامس والسادس بنلفظ اللهم قبل بارك كما يظهر من المعايه
ومنها اخذها في زاد المعيد۔

(۹) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَيُّدٌ مُجِيدٌ -

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا
 محمد پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم
 پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر
 جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم پر برکت نازل فرمائی
 بیشک تو ستورہ صفات بزرگ ہے۔

(۱۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَيُّدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ
 بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَيُّدٌ مُجِيدٌ -

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد
 پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم پر
 بیشک تو ستورہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ
 برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا
 کہ تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی
 بیشک تو ستورہ صفات بزرگ ہے۔

(۱۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ
 حَيُّدٌ مُجِيدٌ -

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد
 پر جس طرح تو نے آل سیدنا ابراہیم پر درود نازل
 فرمایا اور برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد
 پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت
 نازل فرمائی سارے جہانوں میں بیشک تو ستورہ
 صفات بزرگ ہے۔

(۱۲) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَيُّدٌ مُجِيدٌ -

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی
 ازواجِ مطہرات اور ذریعات پر جس طرح تو نے سیدنا
 ابراہیم کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل
 فرما سیدنا محمد اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور ذریعات
 پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت
 نازل فرمائی بیشک تو حمیدہ صفات والا بزرگ ہے۔

(۱۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

(۱۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
إِلْتِبَاقِي وَأَزْوَاجِهِ أَهْلَاتِ الْمُؤْمِنِينَ
وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مُجِيدٌ

(۱۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

(۱۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی
ازواجِ مطہرات اور آپ کی ذریات پر جیسا تو نے
درود نازل فرمایا آلِ ابراہیم پر اور برکت نازل فرما
سیدنا محمد اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور آپ کی
ذریات پر جیسا کہ تو نے آلِ ابراہیم پر برکت نازل
فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرمائی اکرم سیدنا محمد اور آپ
کی ازواجِ مطہرات پر جو سارے مسلمانوں کی ایس
ہیں اور آپ کی ذریات اور آپ کے اہل بیت پر
جیسا تو نے سیدنا ابراہیم پر درود نازل فرمایا
بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آلِ سیدنا
محمد پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم
اور آلِ سیدنا ابراہیم پر اور برکت نازل فرما سیدنا
محمد اور آلِ سیدنا محمد پر جس طرح تو نے برکت نازل
فرمائی حضرت ابراہیم پر اور رحمت بھیج سیدنا محمد
اور آلِ سیدنا محمد پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا
ابراہیم پر اور سیدنا ابراہیم کی اولاد پر۔

اے اللہ سیدنا محمد اور آلِ سیدنا محمد پر درود نازل
فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم
کی اولاد پر درود نازل فرمایا بیشک تو ستودہ صفات
بزرگ ہے۔ اے اللہ سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی
اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے سیدنا

ابراہیم اور سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل
فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ
رحمت بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر جس
طرح تو نے سیدنا ابراہیم اور سیدنا ابراہیم کی اولاد
پر رحمت بھیجی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے
اے اللہ سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر رحمت
آمین شفقت فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم
اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر رحمت آمین شفقت
فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ
سلام بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر جس
طرح تو نے حضرت ابراہیم اور ان کی اولاد پر سلام
بھیجا بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی
آل پر اور برکت و سلام بھیج سیدنا محمد اور سیدنا
محمد کی اولاد پر اور رحمت فرما سیدنا محمد اور سیدنا
محمد کی اولاد پر جیسا تو نے درود و برکت اور رحمت
نازل فرمائی سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم
پر سارے جہانوں میں بیشک تو ستودہ صفات
بزرگ ہے۔

اے اللہ سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر درود
نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت
ابراہیم کی اولاد پر درود نازل فرمایا بیشک تو ستودہ
صفات بزرگ ہے اے اللہ سیدنا محمد اور سیدنا محمد

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ تَرَحَّمْ
عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
تَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
اللَّهُمَّ تَحَنَّنْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ سَلِّمْ
عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا سَلَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

(۱۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ
آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَىٰ
مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

(۱۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَّجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔
 یہ نماز والا مشہور درود ہے زاد السعید میں لکھا ہے کہ یہ سب صیغوں سے بڑھ کر
 صحیح ہے۔

(۱۹) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
 وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ
 عَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ
 آلِ إِبْرَاهِيمَ۔
 اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد پر
 درود نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم کی
 اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیدنا محمد اور آل سیدنا
 محمد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت
 ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔

(۲۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
 الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
 النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔
 اے اللہ درود نازل فرما نبی امی سیدنا محمد اور
 سیدنا محمد کی اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم
 پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرمائی امی سیدنا
 محمد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر برکت نازل
 فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

(۲۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
 وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ
 مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ
 آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضًا وَ
 اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول
 نبی امی سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی اولاد پر درود
 نازل فرما اے اللہ سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد
 پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذمہ ہو اور

عہ زید فی نشر الطیب بعدہ انک حمید مجید ولیس ہونی زاد السعید و هو
 الصحیح لانہ اخذہ من الحصن ولیست فیہ ہذہ الزمیلۃ ۱۲

حضور کے لئے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود جس کا تو نے وعدہ کیا ہے عطا فرما ان نبیوں کا بیان فصل ثانی کی حدیث بک پر گزر گیا اور حضور کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ کی شان عالی کے لائق ہو اور آپ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور کے تمام برادران اپنی ماہلین پر اسے ارحم الراحمین درود نازل فرما۔

اسے اللہ درود نازل فرمائی امی سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی اولاد پر جیسا تو نے درود نازل فرمایا حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر اور برکت نازل فرمائی امی سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر بیشک تو ستونہ صفات بزرگ ہے۔

اسے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے حضرت ابراہیم پر درود نازل فرمایا بیشک تو ستونہ صفات بزرگ ہے۔ اسے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما۔ اسے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی حضرت

لَهُ جَزَاءٌ وَ لِحَقِّهِ اِذَاءٌ وَ
اَعْطَاهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِي وَعَدْتَهُ
وَ اجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ وَ
اجْزِهِ اَفْضَلَ مَا جَانَبْتِ
نَبِيًّا عَن قَوْمِهِ وَ
رَسُوْلًا عَن اُمَّتِهِ وَ صَلَّى
عَلَى جَمِيْعِ اِخْوَانِهِ مِنَ
النَّبِيِّينَ وَ الصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔

(۲۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الَّذِي وَعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَىٰ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الَّذِي
وَعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
عَلَىٰ اٰهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى
اٰهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ

ابراہیم پر بیشک تو ستورہ صفات بزرگ ہے۔
اسے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ برکت نازل فرما
اللہ تعالیٰ کے کثرت درود اور مومنین کے کثرت درود
نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں۔

اسے اللہ اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں
سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر (نازل) فرما جیسا
تو نے حضرت ابراہیم کی اولاد پر فرمایا بیشک تو
ستورہ صفات بزرگ ہے۔ اور برکت فرما سیدنا
محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر جیسا تو نے برکت
نازل فرمائی حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم
کی اولاد پر۔ بے شک تو ستورہ صفات بزرگ ہے۔
اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی امی پر۔

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ
صَلَوَاتُ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِينَ
عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔

(۲۴) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
جَعَلْتَهَا عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

(۲۵) وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔

صِيغُ السَّلَامِ

ساری عبادات قولیہ اور عبادات بدنیہ اور عبادات
مالیہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر سے
نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ پر
نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں
پر۔ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ بیشک
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں
کہ بے شک سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اس
کے رسول ہیں۔

ساری عبادتیں قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنیہ اللہ

(۲۶) السَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ
وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ
بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ
رَسُولُهُ۔

(۲۷) السَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ

کے لئے ہیں۔ اسے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تمام عبادات قولیہ مالیہ بدنیہ اللہ ہی کے لئے ہیں اسے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

ساری بابرکت عبادات قولیہ عبادات بدنیہ عبادات مالیہ اللہ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اسے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں ساری عبادات قولیہ عبادات بدنیہ عبادات مالیہ اللہ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر

بِسْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

(۲۸) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

(۲۹) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

(۳۰) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے میں جنت کی درخواست کرتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

پاکیزہ عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنیہ اللہ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی ہی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر نام ہے ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنیہ اللہ کے لئے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ کو حق کے ساتھ (فرمانبرداروں کے لئے) خوشخبری دینے والا (نافرانوں کے لئے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ
اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنَ النَّارِ۔

(۳۱) التَّحِيَّاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ
الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ
اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

(۳۲) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ خَيْرٌ
لِّأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتِ الطَّيِّبَاتِ
الصَّلَوَاتِ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ
رَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ
بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَ
أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ

اس میں کوئی شک نہیں ہے سلام جو آپ پر
اسے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں سلام
جو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اسے اللہ میری منگرت
فرما اور مجھ کو ہدایت دے۔

ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ اور عبادات بنیہ
اور ملک اللہ کے لئے ہے سلام جو آپ پر اسے نبی
اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ساری عبادات
قولیہ اللہ کے لئے ہیں ساری عبادات بنیہ اللہ کے
لئے ہیں ساری پاکیزہ عبادات اللہ کے لئے ہیں سلام
جو نبی پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں
سلام جو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں نے
اس بات کی گواہی دی کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ بلاشک سیدنا
محمد اللہ کے رسول ہیں۔

ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بنیہ
(اور ساری پاکیزہ عبادات اللہ کے لئے ہیں میں شہادت
دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ
تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بیشک سیدنا
محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں سلام جو آپ
پر اسے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں
سلام جو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

ساری عبادات قولیہ مالیہ اور عبادات بنیہ اور

لَا رَيْبَ فِيهَا السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ
اعْفِرْ لِي وَاهْدِنِي۔

(۳۳) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ
وَالْمُلْكُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

(۳۴) بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ
لِلَّهِ الرَّاحِيَّاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ
عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا
رَسُولُ اللَّهِ۔

(۳۵) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
الرَّاحِيَّاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ
عَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ۔

(۳۶) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ

الزَّكَايَاتِ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ -

(۳۷) لَتَحِيَّاتُ الصَّلَوَاتِ لِلَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ -

(۳۸) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ -

(۳۹) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
رَسُولُ اللَّهِ -

ساری پاکیزگیاں اللہ کے لئے ہیں میں شہادت
دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی
دیتا ہوں کہ سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اس کے
رسول ہیں۔ سلام ہو آپ پر اسے نبی اور اللہ کی
رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر
اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

تمام عبادات قولیہ بدنیہ اللہ کے لئے ہیں۔
سلام ہو آپ پر اسے نبی اور اللہ کی رحمت
اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ
کے نیک بندوں پر۔

تمام عبادات قولیہ بدنیہ مالیہ اللہ کے لئے ہیں
سلام ہو آپ پر اسے نبی اور اللہ کی رحمت ہو۔ سلام
ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا
ہوں کہ بلا شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد بے شبہ اللہ کے بندے
اور اس کے رسول ہیں۔

ساری بابرکت عبادات قولیہ عبادات بدنیہ
عبادات مالیہ اللہ کے لئے ہیں سلام ہو آپ
پر اسے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں
ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر
میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شبہ اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا
محمد اللہ کے رسول ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو
اللہ کے رسول پر۔

(۴۰) بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -

اسانید چہل حدیث صلوٰۃ و سلام بالترتیب

- ① روایت کیا اس کو بزاد و طبرانی نے صغیر اور اوسط میں و لفتح سے مرفوعاً کہ جو اس کو پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب اور ضروری ہے۔ سعایہ۔
- ② روایت کیا اس کو مسند احمد میں۔ حسن حصین ③ روایت کیا اس کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں حضرت ابو سعید خدری سے مرفوعاً کہ جس شخص کے پاس محیرات کرنے کو مال نہ ہو تو اپنی دعا میں یہ درود پڑھے۔ وہ اس کے لئے باعث تزکیہ ہوگی۔ سعایہ ④ روایت کیا اس کو بیہقی نے حضرت ابن مسعودؓ سے مرفوعاً کہ تشہد کے بعد یہ درود پڑھا کرو۔ سعایہ ⑤ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم اور نسائی نے کعب بن عجرہؓ سے مرفوعاً۔ سعایہ ⑥ روایت کیا اس کو مسلم نے سعایہ ⑦ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے سعایہ ⑧ روایت کیا اس کو نسائی نے سعایہ ⑨ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ سعایہ ⑩ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ سعایہ ⑪ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور مسلم نے حدیث ابومسعود انصاریؓ سے ⑫ روایت کیا اس کو نسائی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ابوحمید ساعدیؓ سے سعایہ ⑬ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ سعایہ ⑭ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے حدیث ابوہریرہؓ سے کہ ارشاد فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر درود پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ ملے تو یہ درود پڑھے۔ سعایہ

- ۱۵) روایت کیا اس کو طبری نے اپنی تہذیب میں ابو ہریرہؓ سے مرفوعاً کہ جو شخص یہ درود پڑھے قیامت کے دن اس کے لئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔
- سعیہ ۱۶) روایت کیا اس کو خیر ویری نے کتاب الصلوٰۃ میں حضرت علیؓ سے مرفوعاً
- سعیہ ۱۷) روایت کیا اس کو مجد الامم ترمذی نے حضرت علیؓ اور ابن مسعودؓ اور جابرؓ سے مرفوعاً۔ سعیہ ۱۸) روایت کیا اس اصحاب صحاح ستہ نے اور یہ سب صحیفوں سے بڑھ کر صحیح ہے۔ حرز شہین ۱۹) حصن حصین ابن ماجہ۔ حصن ۲۰) نسائی حصن حصین ۲۱) بخاری نے القول البدیع میں بروایت ابن ابی عاصم مرفوعاً نقل کیا ہے کہ جو کوئی سات جمعے تک ہر جمعے کو سات بار اس درود کو پڑھے واجب ہو اس کے لئے شفاعت میری۔ حاشیہ دلائل ۲۲) روایت کیا اس کو احمد نے اور حاکم نے اس کی تصحیح کی ہے اور بیہقی نے اپنی سنن میں ابن مسعود سے نقل کیا۔ نز۔ ۲۳) روایت کیا اس کو دارقطنی نے اپنی سنن میں ابن مسعود سے مرفوعاً۔ نز۔ ۲۴) روایت کیا اس کو احمد نے بریدہؓ سے۔ نز۔ ۲۵) نسائی۔ حصن ۲۶) روایت کیا اس کو نسائی نے حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے ۲۷) روایت کیا اس کو نسائی نے حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے ۲۸) روایت کیا اس کو نسائی نے حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے ۲۹) روایت کیا اس کو نسائی نے حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے ۳۰) روایت کیا اس کو نسائی نے حضرت جابرؓ سے ۳۱) حدیث موقوف

صحیح المستدرک للحاکم مؤطا حصن۔ (۳۲) معجم کبیر طبرانی۔ معجم اوسط طبرانی
 حصن (۳۳) ابوداؤد حصن حصین یہ روایت صرف الملت للہ تک مذکور
 ہے مگر غالباً راوی نے اختصار کیا ہے اس لئے صیغہ سلام بھی تیسرا میں نے لکھ دیا۔
 (۳۴) روایت کیا اس کو امام مالک نے مؤطا میں کہ ابن عمر پڑھتے تھے۔ نسع
 ہر چند کہ اس کے مرفوع ہونے کی تصریح نہیں ہے مگر چونکہ تعلیم تشہد سے قبل صحابہؓ
 جو اپنی رائے سے پڑھا کرتے تھے اس کا متروک ہونا مخرج ہے اس لئے منظنون
 یہ ہے کہ یہ اور اس کی امثال مرفوع ہیں نیز رائے سے کسی ذکر کا داخل صلوات کرنا
 بھی مستبعد ہے لہذا مرفوع میں ذکر کیا گیا (۳۵) روایت کیا اس کو امام مالک نے
 کہ حضرت عائشہؓ اس کو پڑھا کرتی تھیں۔ سعایہ (۳۶) روایت کیا اس کو امام مالک
 نے نیز حضرت عائشہؓ سے۔ سعایہ (۳۷) روایت کیا طحاوی نے حضرت ابو موسیٰ
 اشعری سے۔ سعایہ۔ (۳۸) روایت کیا اس کو ابوداؤد نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے
 سعایہ (۳۹) صحیح مسلم عد۔ ابن حبان۔ حصن حصین (۴۰) مصنف ابن ابی شیبہ
 حصن حصین آثار ابن اسحاق اللہوی سے مروی ہے کہ حضرت علیؓ یہ لوگوں کو سکھاتے حاشیہ دلائل
 از شفاء قاضی عیاضؒ کہ اس کو اس کے اسناد حسن موقوف حضرت ابی مسعودؓ سے۔ سعایہ
 ۳۳ حسن بصری سے نقل ہے کہ جو حصن کو پڑھا تو یہ چاہے وہ یہ درود پڑھے۔ حاشیہ دلائل از شفاء۔

لَهُ وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

سید اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پر پیر اور پیغمبروں پر

اسے ایمان والا ہو تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خود پر سلام بھیجا کرو

(مترجم رب ۲۲-۲۵)

1749

۶۰۰

کتابخانه
لاہور پاکستان

۱۰۰

مولانا محمد اشرف